السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیٹی وداماد کو ترکہ میں صورت میں کچھ زمین دے کر راضی کیا تھا۔ دونوں بیٹی داماد دکھا رہے تھے۔ لیکن دینے والا انتقال کرگیا۔ اس وقت لڑکے کے بھائی نے وہی زمین اس کے ہاتھ سے چھین لی۔ اب وہ صرف لڑکی کا حق ہوگا یا بھائی کا بھی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ باپ نے لڑکی اراضی ہبہ کردی تھی۔ اور قبضہ بھی کرادیا۔ اس لئے وہ لڑکی کی ملکیت ہوگئی۔ اور اگر محض فائدہ اٹھانے کو دی تھی۔ اور ہبہ نہیں کی تو باپ کے سارے ترکہ میں داخل ہوکر تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 565

محدث فتویٰ